السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گائے اوراونٹ کی قربانی میں جب سات آدمی شریک ہوں توان سب شر کا کا موحد مسلمان ہونا ضروری ہے یا نہیں، اگرساتوں کا موحد ہونا ضروری ہے تواگرایک مشرک قبرپرست وغیرہ چھ موحد مسلمانوں کے ساتھ قربانی میں شامل ہوجائے توقربانی قبول ہوجائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جان ایک ہے، چاہیے یہ تھاکہ ایک گائے ایک ہی کی طرف سے قربانی ہوکیونکہ قربانی خون بہانے کانام ے، گوشت کے حصول کانام قربانی نہیں، وہ توانسان خودہی کھالیتا ہے اورجان بکری، گائے دنبہ، بکری اونٹ کی ایک ہے، پس سات کے قائم مقام ہونا اللہ تعالیی کی مہربانی ہے۔ اس لئے شریک بھی ایک قسم کے ہونے چاہیں۔ یعنی سب (موحد) مسلمان ہوں مشرک نہ ہوں اورسب کی نیت قربانی کی ہو، یعنی ان میں سے کسی کی نذرکی یا عقیقہ وگیرہ کی نہ ہواسی لئے عقیقہ کے ساتھ حصے ہونے میں شبہ ہے کیونکہ عقیقہ کے متعلق حدیث میں صراحت نہیں آئی ہے، اورقربانی کے متعلق صراحت آگئی کہ سات کی طرف سے ہوسکتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ جوبات شریعت میں قیاس کے خلاف۔ وہ اسی مقام پربندرہتی ہے کیونکہ جب علت معلوم نہیں تواس کا حکم دوسری جگہ کس طرح جاری ہوسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص595

محدث فتویٰ